السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اور صفر کے مہینے کے آخر میں بعض میٹھی چیزیں پکاتے ہیں اس نیت کے کہ نبی ﷺبیماری سے شفایاب ہوئے تھے امہات المومنین رضی اللہ تعالی عنھا نے حلوا پکایا تھا تو ہم بھی رسول اللہ ﷺکی شا کی خوشی میں ان کی اتباع کرتے ہوئے پکارتے ہیں شرع میں اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حولا ولا قوۃ الا باللہ۔

رسول اللہ ﷺکی شفایابی پر فرحت سرور کا اظہار کرنا، عظیم عبادت اور تقریب کا بڑا زریعہ ہے یہ نعمت بدعات کو رواج دینے اور جھوٹ پھیلانے سے حاصل نہیں ہوتی۔ جان لو!کہ یہ دو وجہ سے بدعت ہے۔

پہلی وجہ: علمائے ربانی نے اس کا رد کیا ہے جیسے مولانا رشید احمد گنگوھی نے فتاوی رشیدیہ ص (163)میں ہے جس کا مطلب یہ ہے اس کی شرح شریف میں کوئی حقیقت نہیں بلکہ یہ جاہلوں کی کلام ہے،اسی قسم کے استفتاء تفسیر میں ہمارے استاد اپنی مایۂ ناز کتاب ضیاء النور: ص (214۔215)میں مختلف زمانوں کی بدعات کا، کے جواب میں کہتے ہیں، یہ غلط اور باطل عقیدہ ہے اس عمل کا کرنا جائز نہیں بلکہ باطل ہے مولانا محمد طاہر پنج پیری بتذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''ان میں سے ایک صفر کے مہینے کے آخری بدھ کو مخصوص کھانوں کے لیے خاص کرنا ہے اس کی کوئی سند نہیں لوگوں نے اپنی طرف سے گھڑ رکھی ''۔ تلخیص کے ساتھ)،اسی طرح تمام اہل حق نے اس بدعت شنیعہ کی تردید کی ہے ''
۔

دوسری وجہ: نبی ﷺکی وفات کی احادیث پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ایام میں بیماری شدت اختیار کر گئی تھی۔

لیکن بتدعین حق کی سمجھ نہ ہونے کی وجہ سے اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اور کلام ودھن کے دھندے میں لگے ہوئے ہیں عنقریب پتہ لگ جائے گا کہ وہ کیا کھا رہے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص156

محدث فتویٰ